

۳۔ لغات : میں جو گستاخ ہوں آئین غزل خوانی میں  
 یہ بھی تیرا ہی کرم ذوق فرما ہوتا ہے  
 رکھیو غالب ! مجھے اس تلخ نوائی میں معنا  
 آج کچھ درد میرے دل میں سوا ہوتا ہے  
 حسنِ تلافی : عمدہ  
 طریق پر بدلا دینا ۔  
 کسی کام کے سہرا انجام میں  
 کوئی کمی یا غمی رہ جائے  
 تو اسے بہتر طریق پر پورا  
 کر دینا ۔

شرح : اگرچہ میرا محبوب کسنی یا سادگی کے باعث میرے شکووں  
 اور گلوں کا مقصد نہیں سمجھتا ، لیکن حسنِ تلافی ملاحظہ کیجیے کہ میں جب کبھی اس  
 کے ظلم و ستم کی شکایت کرتا ہوں تو وہ پہلے سے زیادہ ظلم و ستم شروع کر دیتا ہے ۔  
 حسنِ تلافی سے ظاہر ہے کہ عاشق کا مدعا مزید ظلم و جور کے سوا کچھ نہیں ۔  
 محبوب اس حقیقت کو نہیں سمجھتا ، تاہم جب کبھی شکایتیں سنتا ہے تو مدعا سمجھے  
 بغیر مزید جور شروع کر دیتا ہے ۔

یہ مضمون بھی مرزا غالب نے ایک اور جگہ باندھا ہے :

نالہ جز حسنِ طلب اے ستم ایجاد ! نہیں

ہے نقاضاے جفا ، شکوہ بیداد نہیں

۴۔ لغات - مکوکب : تاروں بھرا ۔

شرح : عشق کے راستے میں ستاروں بھرے آسمان کی چال ایسی  
 ہے ، جیسے وہ شخص آہستہ آہستہ چلتا ہے ، جس کے پاؤں چھالوں سے بھرے  
 ہوئے ہوں ۔

آسمان کو تاروں بھرا کہنے کا مقصد یہ ہے کہ تارے آبلوں سے مشابہ  
 ہوتے ہیں ۔ گویا آسمان کے تارے بھی دراصل تارے نہیں ، بلکہ اس کے پاؤں  
 کے چھالے ہیں ۔

۵۔ لغات - ہدف : نشانہ